بسم الله الرحمن الرحيم

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

باذن الله تعالى

🍃 Lecture by Ustaza
Dr. Farhat Hashmi

🍃 Sahih Bukhari (صحيح البخارى)

🍃 Lesson # 63

📘Topic:- Merits of the Helpers in Madinah (Ansaar)

كتاب مناقب الأنصار

▶Duration:- 25:10 Minutes⏰

🍃📆 Tuesday, 23rd July 2020

⭐✨⭐

(20) بَاب تَزْوِيجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَدِيجَةَ وَفَضْلِهَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

(20) Chapter: The marriage of the Prophet (saws) with Khadija رضی اللہ عنھا and her superiority

🔸 خدیجہ رضی اللہ عنھا کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے شادی اور اُنکی فضیلت کا بیان

🔸 خدیجہ رضی اللہ عنھا بہت عقلمند ، ذہین ، سمجھ دار اور مالدار خاتون تھیں

🔸 اُنکی قوم کے بہت سے لوگ اُن سے شادی کے خواہشمند تھے

🔸 خدیجہ رضی اللہ عنھا کی مالدار ہونے کے ساتھ متعدد تجارتیں بھی تھیں

🔸 نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صدق اور امانت کی خبریں جب خدیجہ رضی اللہ عنھا نے سنیں تو انہوں نےآپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اُجرت پہ رکھا تاکہ تجارت میں اُن کی مدد حاصل کر سکیں

🔸 خدیجہ رضی اللہ عنھا نے جب اپنا مال تجارت کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا تو انہوں نے اپنے غلام میسرہ کو بھی ساتھ بھیجا

🔸 میسرہ نے سفر کے دوران آپ صلی اللہ علیہ وسلم میں ایسی علامات اور نشانیاں دیکھیں جنہیں دیکھ کر وہ بہت حیران ہوا اور واپس آکر خدیجہ رضی اللہ عنھا کے سامنے اُنکا ذکر کیا

- دورانِ سفر ایک راہب نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بطورِ نبی پہچانا تھا

- اس سفر سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بہت زیادہ منافع حاصل کر کے واپس لوٹے

- خدیجہ رضی اللہ عنہا کو اس سے پہلے اتنا منافع کبھی نہیں ہوا تھا

- نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی امانت ، صداقت ، میسرہ کی بتائی ہوئی باتیں اور تجارت میں نفع ،ان سب کو سامنے رکھتے ہوئے خدیجہ رضی اللہ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نکاح کا پیغام بھیجا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے قبول کر لیا

- نکاح کی ذمہ داری خدیجہ رضی اللہ عنہا کے والد خویلد نے ادا کی اور وہی ولی بنے

- نکاح کے وقت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی عمر چالیس سال اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر پچیس سال تھی

- نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا خدیجہ رضی اللہ عنہا سے بہت گہرا محبت بھرا رشتہ تھا

- آپ صلی اللہ علیہ وسلم خدیجہ رضی اللہ عنہا کی تعریف کرتے اور اُنکے لئے استغفار کرنے سے کبھی نہیں تھکتے تھے

- عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا...

- اللہ نے مجھے خدیجہ رضی اللہ عنہا سے بہتر بیوی کوئی نہیں دی "

- * وہ مجھ پر اس وقت ایمان لائیں جب لوگ کفر کر رہے تھے

- * میری اس وقت تصدیق کرتی رہیں جب لوگ میری تکذیب کر رہے تھے

- * اپنے مال سے میری ہمدردی اس وقت کرتی رہیں جب لوگوں نے مجھے اس سے دور رکھا

- * اور اللہ تعالی نے مجھے اُن سے اولاد عطا کی جبکہ میری دوسری بیویوں سے میری اولاد نہیں ہوئی

- ان تمام باتوں کی بنا پر خدیجہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت ثابت ہوتی ہے

- خدیجہ رضی اللہ عنہا زندگی کے پچیس سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہیں اور ہجرت سے کچھ عرصہ پہلے وفات پائی

- خدیجہ رضی اللہ عنہا کی زندگی میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی بھی اور خاتون سے شادی نہیں کی تھی

- (آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے-مجھے خدیجہ رضی اللہ عنہا کی محبت عطا کی گئی ہے (میرے دل میں ڈالی گئی ہے

- ◆ خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے بعد بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اُن سے محبت کا اظہار

- جو لوگ خدیجہ رضی اللہ عنہا سے محبت کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اُن کا بہت خیال رکھتے اُنکی زندگی میں بھی اور اُنکی وفات کے بعد بھی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ "میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج میں سے کسی پر رشک نہیں کیا 🔅 سوائے خدیجہ رضی اللہ عنہا کے حالانکہ میں نے انہیں نہیں دیکھا"۔

آپ انکی سہیلیوں کا بھی خیال رکھتے۔جب آپ بکری ذبح کرتے تو ان کے پاس بھجواتے ۔ اور جو جو لوگ خدیجہ رضی 🔅 اللہ عنہا سے محبت کرتے، آپ ان سب کا بھی خیال رکھتے تھے اور فرماتے

وَاِنَّ حُسْنَ الْعَهْدِ مِنَ الْاِيمَانْ 🍂

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خدیجہ رضی اللہ عنہا کے خلاف کوئی بات سننا بھی پسند نہیں کرتے بلکہ ان کا دفاع کرتے 🔅 تھے ۔

آپ خدیجہ رضی اللہ عنہا سے جڑی چیزوں کی بھی قدر کرتے تھے ۔ 🔅

ایک دفعہ اہل مکہ نے اپنے قیدیوں کو چھڑانے کے لئے آپ کے پاس فدیہ بھیجا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی 🔅 صاحبزادی زینب نے بھی اپنے شوہر ابي العاص کے لئے مال بھیجا جس میں وہ ہار بھی شامل تھا جو خدیجہ رضی اللہ عنہا کا تھا۔جب آپ نے اس ہار کو دیکھا تو آپ پر شدید رقت طاری ہوگئ پھر آپ نے اپنے ساتھیوں سے مشورہ کر نے کے بعد ابي العاص کو آزاد کردیا اور وہ ہار بھی واپس کردیا ۔

- 🔹 آپ صلی اللہ علیہ وسلم اُنکے لئےاستغفار کرتے
- 🔹 اُنکی سہیلیوں کا خیال رکھتے
- 🔹 اُنکا اچھا تذکرہ کرتے
- 🔹 اُنکے اچھے فضائل بیان کرتے
- 🔹 اُنکی خوبیوں کا تذکرہ کرتے

✨🔅✨🔅✨

Tazweej un Nabi SAW Khadija ra wa Fazilha(part 2)

⚡✨⚡✨⚡✨⚡✨⚡